۳ ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۴۱ھ کو بعد نمازِ عشا ہونے والے مدنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت (قسط: 202)

سفر میں خوشحال اور دولت مند رہنے کا وَظیفہ

- کعبہ شریف اور مقدس مقامات کے ماڈل بنانا کیسا؟ 09
- ضرورت کے وقت چیزیں مہنگی کر دینا کیسا؟ 11
- کورونا وائرس کی وَبا سے بچنے کیلئے ریکارڈ شدہ اذان لگانا کیسا؟ 21
- لوگوں میں اچھا کون ہے؟ 27

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ

پیشکش:

المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)

Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

سفر میں خوشحال اور دولت مند رہنے کا وَظیفہ [1]

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۲۷ صفحات) مکمل پڑھ لیجیے اِنْ شَآءَ اللّٰه معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہے: مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا پُل صراط پر نور ہے، جو روزِ جمعہ مجھ پر 80 بار دُرُودِ پاک پڑھے اُس کے 80 سال کے گناہ مُعاف ہو جائیں گے۔ [2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّد

سفر میں خوش حال اور دولت مند رہنے کا وَظیفہ

سوال: میرے بھائی سفر پر ہیں، کوئی وَظیفہ بتادیجیے تاکہ وہ آسانی کے ساتھ منزل تک پہنچ جائیں۔(SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے حضرتِ سَیِّدُنا جُبیر بن مُطعم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کو سفر میں اپنے رُفقا سے زیادہ خوش حال رہنے کے لئے روانگی سے قبل یہ وَظیفہ پڑھنے کی تلقین فرمائی: سورۃُ الکافرون، سورۃُ النصر، سورۃُ الاخلاص، سورۃُ الفلق اور سورۃُ النّاس ایک ایک بار اور ہر ایک سورت کی اِبتدا میں "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" اور آخر میں بھی ایک مرتبہ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم" پڑھ لو۔(اِس طرح کل سورتیں پانچ بار اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم چھ بار ہو گی) حضرتِ سَیِّدُنا جُبیر بن مُطعم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ فرماتے ہیں: میں یوں تو صاحبِ مال تھا مگر جب سفر کرتا تو (سب ساتھیوں سے) بدحال ہو جاتا لیکن میں نے سفر کرنے سے پہلے ہمیشہ یہ وَظیفہ پڑھنا شروع کیا تو اِس کی برکت سے واپسی تک خوشحال اور دولت مند رہتا۔ [3]

---

1. ......یہ رِسالہ ۱۳ ذوالقعدۃ الحرام ۱۴۴۱ھ بمطابق 4 جولائی 2020 کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَةُ الْعِلْمِیَة کے شعبہ "ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سنّت" نے مُرتّب کیا ہے۔(شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اَہلِ سنّت)
2. ......جامع الصغیر، الجزء الثانی، حرف الصاد، ص ۳۲۰، حدیث: ۵۱۹۱۔
3. ......مسند ابو یعلٰی، حدیث جبیر بن مطعم، ۶/۲۶۵، حدیث: ۷۳۸۲۔

ہر نیک و جائز سفر کے لئے پڑھا جانے والا وَظیفہ

سوال: یہ وَظیفہ ہر نیک و جائز سفر کے لئے پڑھا جاسکتا ہے یا خاص نیک سفر مثلاً حج و عمرہ یا نیکی کی دعوت کے لئے سفر کرتے ہوئے پڑھا جائے گا؟ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: سمجھ میں تو یہی آتا ہے کہ یہ وَظیفہ مطلقاً ہر نیک و جائز سفر کے لئے ہونا چاہئے جیسا کہ "رفیق الحرمین" میں حج کے سفر کے لئے جو آداب بیان ہوئے ہیں وہ صرف حج کے لئے نہیں ہیں، اُن میں کچھ آداب مطلقاً سفر کے لئے بھی بیان ہوئے ہیں۔ نیز میں نے جو حدیثِ پاک سُنائی ہے اس میں بھی حج کے سفر کا تذکرہ نہیں ہے لہٰذا جو تجارت وغیرہ کے لئے سفر کریں اور یہ وَظیفہ پڑھ لیں تو اِنْ شَآءَ اللہ اِس کی بَرَکتیں حاصل ہوں گی۔

بچے کو حافظ و عالم بنانے کے لئے کیا طریقہ اِختیار کرنا چاہئے؟

سوال: میری چھ بیٹیاں ہیں، دو دَرسِ نظامی کر رہی ہیں اور ایک قرآنِ پاک حفظ کر رہی ہے اور باقی بیٹیوں کو بھی عالمہ حافظہ بنانے کی نیت ہے، دُعا فرمادیں کہ اللہ پاک انہیں عالمہ حافظہ بنائے اور ہماری بے حساب مغفرت فرمائے۔

جواب: مَا شَآءَ اللہ! اللہ پاک آپ کی سب بچیوں کو حافظہ، عالمہ، قاریہ، مُفتِیہ اور دعوتِ اسلامی کی باعمل مبلغہ بنائے اور آپ کو اَولادِ نرینہ سے بھی نوازے اور وہ بھی حافظ، عالم، مفتی اور مبلغ بنیں۔ بچے کو شروع سے ہی ایسے اِدارے میں پڑھانا چاہئے جہاں سے اُسے حافظ و عالم بننے کی سوچ ملے۔ اگر ایسے اِدارے میں داخل کر دیا جہاں پڑھتے ہوئے بچے کو ایسی سوچ نہ ملے تو پھر بچہ حافظ و عالم بننے کے لئے تیار نہیں ہو گا اگرچہ والدین کی خواہش بھی ہو حتّٰی کہ اگر والدین اُسے زبردستی بھی حفظ کرنے کے لئے بھیجیں گے تو وہ نہیں پڑھے گا۔

علمی بات بتانے میں خود کو چھوٹا نہیں سمجھنا چاہئے

سوال: بڑوں کی موجودگی میں کوئی چھوٹا علمی بات بتا سکتا ہے یا نہیں؟[1]

جواب: اگر کوئی بڑا سُوال کرے اور آپ کو جواب معلوم ہو تو خود کو چھوٹا سمجھ کر جواب دینے سے مَت رُکیے، اگر آپ

---

1 ...... یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

کا جواب غلط ہوا تو آپ کو صحیح جواب معلوم ہو جائے گا تب بھی فائدہ آپ ہی کا ہے۔ حضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے ایک مرتبہ لوگوں سے ایک آیتِ مبارکہ کی تفسیر پوچھی، جب کسی کی جانب سے کوئی جواب نہ آیا تو کم عمر صحابی، صحابی ابنِ صحابی حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا نے عرض کی: اِس کے بارے میں میرے ذہن میں کچھ ہے، حضرتِ سَیِّدُنا عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ نے انہیں محبت دیتے ہوئے فرمایا: اے میرے بھتیجے! اگر تمہیں معلوم ہے تو ضرور بتاؤ اور خود کو چھوٹا مت سمجھو۔[1]

حضرتِ سَیِّدُنا فاروقِ اعظم رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کا نام عمر اور لقب فاروقِ اعظم ہے،[2] آپ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ ہیں۔ حضرتِ سَیِّدُنا ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کے وصالِ باکمال کے بعد آپ مسلمانوں کے دوسرے خلیفہ بنے[3] اور بڑے بڑے کارنامے سر انجام دیئے۔ 26 ذوالحجۃ الحرام کی صبح ایک آگ کی عبادت کرنے والے شخص نے آپ پر فجر کی نماز کے دَوران حملہ کر کے آپ کو سخت زخمی کر دیا اور کچھ دِنوں کے بعد یکم محرم الحرام 24 سِنِ ہجری کو آپ شہید ہوگئے۔[4] آپ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ حضورِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی قبر شریف کے قریب، حضرتِ سَیِّدُنا صدیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ کی قبر شریف کے پہلو میں دفن کیے گئے۔[5] اللہ پاک کے آخری نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: عمر جنتی ہے۔[6]

نابالغ کی نیکی مقبول ہے اور وہ ایصالِ ثواب کر سکتا ہے

سوال: کسی بچے کی تلاوت کی ویڈیو دِکھانے کے بعد یہ پوچھا گیا کہ کیا اتنے چھوٹے بچے کو تلاوتِ قرآنِ پاک کا ثواب ملتا ہے؟ اور کیا یہ قرآنِ پاک کی تلاوت کا ثواب اِیصال کر سکتا ہے؟ نیز کیا اس بچے کی تلاوت کا ثواب والدین کو ملے گا؟

جواب: سُبْحٰنَ اللہ! یہ بچہ کتنا صاف قرآنِ پاک پڑھ رہا ہے، اتنے اچھے اَنداز میں کئی بڑے لوگوں کو قرآنِ پاک پڑھنا

---

1 ......بخاری، کتاب تفسیر القرآن، باب قوله: ﴿اَیَوَدُّ اَحَدُكُمْ اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ جَنَّةٌ... الی قوله- تَتَفَكَّرُوْنَ﴾، ۳/۱۸۵، حدیث: ۴۵۳۸۔

2 ......اسد الغابہ، باب العین و المیم، عمر بن الخطاب، ۴/۱۶۲، رقم: ۳۸۲۴۔

3 ......طبقات ابن سعد، عمر بن خطاب، ۳/۲۰۸، رقم: ۵۶۔

4 ......طبقات ابن سعد، عمر بن خطاب، ۳/۲۷۸، رقم: ۵۶۔

5 ......طبقات ابن سعد، عمر بن خطاب، ۳/۲۸۱، رقم: ۵۶۔

6 ......ترمذی، کتاب المناقب، باب مناقب عبد الرحمن بن عوف...الخ، ۵/۴۱۶، حدیث: ۳۷۶۸۔

www.dawateislami.net

نہیں آتا۔ اِس بچّے کے ماں باپ کی خوش نصیبی ہے اور اِس بچّے کے لئے بھی بڑی سعادت کی بات ہے کہ اللہ پاک کا کلام بہت پیارے اَنداز میں اور کافی حد تک دُرُست پڑھ رہا ہے۔ مَا شَآءَ اللّٰہ، اَللّٰھُمَّ زِدْ فَزِدْ ثُمَّ زِدْ۔ یاد رکھیے! نابالغ کی نیکی مقبول ہے اور وہ اِس کا ثواب کسی کو بھی اِیصال کر سکتا ہے[1] لیکن اپنا مال کسی کو نہیں دے سکتا۔[2] ثواب کو مال نہیں کہتے اِس لئے ثواب دے سکتا ہے۔ اِسی طرح بچہ اپنی دُعا کے ذَریعے بھی دوسرے کو فائدہ پہنچا سکتا ہے کہ یہ بھی مال نہیں۔ جہاں تک ماں باپ کو ثواب ملنے کا تعلق ہے تو اگر انہوں نے بچے کو سکھانے اور مدرسے بھیجنے میں دِلچسپی لی ہے تو انہیں بھی ثواب ملے گا۔ ماں باپ کی کوشش کے بغیر بچوں کا قرآنِ پاک سیکھنا بڑا مشکل ہے کیونکہ ماں باپ ہی بچوں کو مدرسے میں قرآنِ پاک اور دِینی تعلیم دِلوانے کے لئے بھیجتے ہیں۔

دو حریص کبھی آسودہ نہیں ہوتے

سوال: کیا یہ جملہ کہہ سکتے ہیں کہ ”مالدار کبھی نہیں کہے گا کہ میں نے مال بہت کما لیا، اب بس ہے،“ اِسی طرح ”کوئی عالِم یہ نہیں کہے گا کہ میں نے بہت علم حاصل کر لیا، اب بس ہے؟“ (نگرانِ شوریٰ کا سُوال)

جواب: کبھی ایسا سُننے میں آیا نہیں ہے، جو واقعی عالِم ہوتے ہیں وہ کتابیں لے لے کر پڑھتے رہتے ہیں، مارکیٹ میں جو نئی کتاب آتی ہے اُسے لینے کی انہیں حرص ہوتی ہے کہ ہمارے پاس بھی فلاں کتاب ہونی چاہیے۔ پھر علمائے کرام کے بھی مختلف دَرَجات ہوتے ہیں اور سب کے جذبے بھی الگ الگ ہوتے ہیں، جن کے جذبات جتنے زیادہ ہوتے ہیں وہ اُتنے ہی زیادہ کتابیں پڑھنے کے حریص بھی ہوتے ہیں۔ حدیثِ پاک میں ہے کہ دو حریص کبھی آسودہ (سیر) نہیں ہوتے ایک مال کا حریص دوسرا علم کا حریص۔[3]

مال میں موجود عیب کی وَضاحت کرنے کی ایک صورت

سوال: ہمارا کام مارکیٹ میں مال بیچنا ہے، بعض چیزیں ”بی“ کوالٹی کی بھی ہوتی ہیں جن میں کچھ نہ کچھ خرابی ہوتی ہے

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۹/ ۶۳۸ تا ۶۳۹۔

2 ...... بہارِ شریعت، ۳/ ۸۱، حصہ: ۱۴۔

3 ...... مستدرک، کتاب العلم، باب منہومان لایشبعان، ۱/ ۲۸۲، حدیث: ۳۱۸۔

www.dawateislami.net

لہٰذا جب ہم Customer (گاہک) کو "بی" کوالٹی کی چیز بیچتے ہیں تو اس میں موجود عیب نہیں بتاتے، صرف یہ کہہ دیتے ہیں کہ یہ "بی" کوالٹی کی ہے۔ ہمارا اس میں موجود عیب کی وَضاحت نہ کرنا کیسا؟

جواب: چیز بیچنے کا جو طریقہ سُوال میں ذِکر کیا گیا ہے اِس صورت میں عیب کی وَضاحت نہیں کی تو کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ "بی" کوالٹی کہنا ہی اس کی وَضاحت ہے۔ البتہ "بی" کوالٹی میں "سی" کوالٹی والی چیز مکس کر دی تو پھر اس کے بارے میں بتانا پڑے گا۔ اگر مال "بی" کوالٹی میں شمار ہوتا ہے تو بتانے کی حاجت نہیں۔

ڈاکٹروں کا دوائیاں بکوانے کے لئے کمیشن لینا کیسا؟

سوال: ڈاکٹر کا مختلف کمپنیوں کی دوائیاں بکوانے کے لئے کمیشن لینا کیسا؟ (محمد علی عطاری، کراچی)

جواب: عُلَمائے کِرام اِسے رِشوت کہتے ہیں۔ جو ڈاکٹر کمیشن لے کر کمپنیوں کی دوائیں بکواتے ہیں وہ اس میں مزید یہ گناہ بھی کرتے ہیں کہ ضَرورت نہ ہونے کے باوجود مَریض کو دوائیں لکھ دیتے ہیں جس کی وجہ سے اسے مالی نقصان پہنچتا ہے اور دوا کے اپنے سائیڈ افیکٹ بھی ہوتے ہیں تو اِس وجہ سے بھی ڈاکٹر گناہ گار ہوں گے۔ بعض ڈاکٹروں کا لیبارٹریوں سے کمیشن فکس ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ صرف ان ہی لیبارٹریوں کی رپورٹ منظور کرتے ہیں اور بعض اوقات کمیشن کی خاطر بِلاضَرورت ایکسرے اور ٹیسٹ وغیرہ بھی لکھ دیتے ہیں۔ ٹیسٹ کے لئے خون نکلنا اور ایکسرے کے لئے مشین کی شعاعوں کا ہڈیوں سے پار ہونا بھی مریض کے لئے نقصان کا باعث ہے۔ بہر حال کمیشن کا نظام مختلف گناہوں کا مجموعہ ہوتا ہے۔ اگر کسی ڈاکٹر نے ایسا کیا ہے تو اسے توبہ کرنی چاہئے۔ دواؤں کی کمپنیوں، میڈیکل اسٹور اور لیبارٹری والوں کو ان چیزوں سے بچنا چاہیے اور کسی بھی ڈاکٹر سے اِس طرح کا مُعاہدہ نہیں کرنا چاہیے۔ البتہ ڈاکٹروں سے یہ دَرخواست کرنے میں حرج نہیں کہ آپ مَریضوں کو ہمارے پاس بھیجا کریں اور اگر ڈاکٹر صاحب تعلقات کی وجہ سے جائز طریقے سے اُن کے پاس بھیجتے ہیں تو ٹھیک ہے۔ اگر ڈاکٹر صاحب کا کسی میڈیکل اسٹور والے سے کمیشن فکس ہے اور وہ مریضوں سے یہ کہتے ہیں کہ فلاں میڈیکل سے ہی اَدویات لینا تو اس صورت میں اُس ڈاکٹر صاحب کے نام سے "صاحب" کا لفظ مائنس کر دینا چاہئے کہ ایسا کرنے والا عزت واِحترام کے لائق نہیں کیونکہ نَعُوْذُ بِاللہ جو شخص بھی رِشوتوں کا بازار گرم کرے وہ

www.dawateislami.net

عزت کے لائق نہیں ہے۔ رِشوت لینا دُنیا و آخرت میں بربادی کا سبب ہے اس سے سب کو بچنا چاہئے، خود بھی حلال روزی کھانی چاہئے اور اپنی آل اَولاد کو بھی حلال روزی کھلانی چاہیے۔ سب ڈاکٹر، میڈیکل اسٹور یا لیبارٹری والے رِشوت لینے دینے کا کام نہیں کرتے لیکن جو ایسا کرتے ہیں ان سب کو توبہ کرنی چاہئے۔

ڈیوٹی پر لیٹ ہونے کا شرعی حکم

سوال: میری آٹھ گھنٹے کی ڈیوٹی ہے، اگر میں دو یا تین گھنٹے لیٹ ہو جاتا ہوں تو سیٹھ صاحب نہ مجھ سے کچھ کہتے ہیں اور نہ ہی میری تنخواہ سے پیسے کاٹتے ہیں حالانکہ میں اُنہیں پیسے کاٹنے کا کہتا ہوں، اِس بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

جواب: اگر آپ کی پرائیویٹ نوکری ہے اور اصل مالک یا سیٹھ آپ کے پیسے نہیں کاٹتا اور کہتا ہے کہ کوئی بات نہیں تو پھر کوئی حرج نہیں ہے اور نہ آپ گناہ گار ہوں گے۔ البتہ اگر آپ کی گورنمنٹ جاب ہے اور افسر کہتا ہے کہ کوئی بات نہیں اور پیسے بھی نہیں کاٹتا تو وہ یا جو بھی آپ کا ذِمّہ دار ہے وہ گناہ گار ہے۔ عُرف سے ہٹ کر جتنا وقت آپ لیٹ ہوتے ہیں اتنے وقت کے پیسوں کی کٹوتی کروانا آپ پر لازم ہے، اگر نہیں کروائیں گے تو جتنی زائد رَقم لیں گے وہ آپ کے لئے حرام ہے۔[1]

غصہ دور کرنے کے طریقے

سوال: کسی کو بہت زیادہ غصہ آجائے تو اب وہ کس طرح اسے دور کرے؟

جواب: جب غصہ آجائے تو بندہ خاموش رہے، اگر کچھ بولے گا تو اُوٹ پٹانگ منہ سے نکل جائے گا۔ جب غصہ آئے تو اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم پڑھے[2] کیونکہ غصہ شیطان کی طرف سے ہے لہٰذا اس سے پناہ مانگے۔ اگر غصے کے وقت کھڑا ہے تو بیٹھ جائے، بیٹھا ہے تو لیٹ جائے،[3] لیٹا ہے تو زمین سے چمٹ جائے[4] جس پر غصہ آرہا ہو اُس کے پاس

1 ...... فتاوی رضویہ، ۱۹/ ۵۲۱۔

2 ...... ابو داود، کتاب الادب، ما یقال عند الغضب، ۴/ ۳۲۷، حدیث: ۴۷۸۱۔

3 ...... ابو داود، کتاب الادب، ما یقال عند الغضب، ۴/ ۳۲۷، حدیث: ۴۷۸۲۔

4 ...... شرح السنة، کتاب الرقاق، باب التجافی عن الدنیا، ۷/ ۲۸۷، حدیث: ۳۹۳۴۔

سے ہٹ جائے اور وُضو کر لے کہ "غصہ شیطان کی طرف سے ہے اور شیطان آگ سے پیدا ہوا ہے اور آگ پانی سے بجھتی ہے لہٰذا جب غصہ آئے تو وُضو کر لینا چاہیے۔"[1] اِنْ شَآءَ اللہ غصہ ٹھنڈا ہو جائے گا۔ یہ بات ذہن میں بٹھا لیجئے کہ "جہنم کا ایک دَروازہ ان لوگوں کے لئے مخصوص ہے جن کا غصہ کسی گناہ کے بعد ہی ٹھنڈا ہوتا ہے۔"[2]

غصہ دور کرنے کا تعویذ

سوال: کیا غصہ دور کرنے کا تعویذ بھی ملتا ہے؟ (عبد الماجد، کراچی)

جواب: غصے کو دَبانے کے لئے ایک تعویذ آتا ہے وہ تعویذ بنا کر اپنے پاس رکھ لیجیے۔ اِسے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک کاغذ لیں اُس پر ایک دائرہ بنائیں پھر اُس دائرے میں بھی دو دائرے بنائیں اور کاغذ کو دائیں جانب سے لپیٹ کر تعویذ بنا لیں اور اُسے پلاسٹک کوٹنگ کروا کر اپنے پاس رکھ لیں۔ جب غصہ آئے تو تعویذ کو دائیں جانب کی داڑھوں کے دَرمیان دَبا لیں تو اِنْ شَآءَ اللہ غصہ دَب جائے گا۔ غصہ کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کے رِسالے "غصے کا علاج"[3] کا مُطالعہ کیجئے۔

قربانی کا جانور خریدنے کی اِحتیاطیں

سوال: قربانی کا جانور خریدتے وقت کن کن چیزوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

جواب: قربانی کا جانور خریدتے وقت اُس کا اچھی طرح معایَنہ کر لیا جائے، اُسے چلا کر دیکھ لیا جائے کہ لنگڑا تو نہیں اور دانت بھی دیکھ لیے جائیں۔ بعض لوگ دانت دیکھنے میں جانور کو تکلیف دیتے ہیں، بے دَردی سے جانور کا منہ پھاڑ رہے ہوتے ہیں اور ناخن لگ لگ کر ہونٹوں کے اندرونی حصے زَخمی ہو جاتے ہیں، ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ نیز دانت دیکھنے کا فائدہ

---

1 ......ابو داود، کتاب الادب، ما یقال عند الغضب، ۴/۳۲۷، حدیث: ۴۷۸۴۔

2 ......شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، فصل فی ترک الغضب، ۶/۳۲۰، حدیث: ۸۳۳۱۔

3 ......"غصے کا علاج" یہ 34 صفحات پر مشتمل امیرِ اہلِ سنّت حضرتِ علّامہ محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا اپنا تحریر کردہ رِسالہ ہے، اِس رِسالے میں غصے کی تعریف، غصہ پینے کی فضیلت، غصے کا عملی علاج اور غصے کے طبی نقصانات وغیرہ بیان کیے گئے ہیں۔

(شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

اُسے ہو گا جسے دانت دیکھنے کے بارے میں معلومات بھی ہو۔ اگر چھوٹے بڑے دانت کا فرق اور عمر کے بارے میں سمجھ نہ پڑتی ہو تو پھر دانت دیکھنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ جانور خریدتے وقت کسی ماہر کو اپنے ساتھ رکھنا چاہئے جو جانور کے دانت اور عمر کے حوالے سے شناخت رکھتا ہو۔ جانوروں کے ماہرین کہتے ہیں کہ جو جانور گھر میں بندھا رہتا ہے اُس کے دانت دیر سے نکلتے ہیں مثلاً وہ بکرا جو گھر میں بندھا ہوتا ہے بسا اوقات وہ سال بھر کا ہو جاتا ہے مگر اس کے دانت پورے نہیں نکلے ہوتے جبکہ جو بکرا جنگلوں میں چرتا اور دانتوں سے کھینچ کھینچ کر گھاس کھا رہا ہوتا ہے اس کے دودھ کے دانت جلدی گِرتے اور نئے دانت بڑی جلدی نکل آتے ہیں اور کبھی سال سے پہلے ہی یہ دو دانت کا ہو جاتا ہے۔

دھوکے باز بیوپاریوں کے مختلف حربے

اگر دیانت دار آدمی دو پیسے زیادہ لے مگر جانور صحیح دے تو اُسی سے لے لینا چاہئے یا پھر دو سال کا بکرا لیں کہ ایک سال کا بکرا لینے میں خطرہ ہے کیونکہ ہر ایک کو دانت دیکھنے کی سمجھ نہیں ہوتی۔ بعض لوگ اپنا جانور بیچنے کے لئے مختلف قسم کے حربے اِستعمال کرتے ہیں، نقلی دانت لگا دیتے ہیں، دانتوں کی گھسائی کر کے دو دانت کا بنا دیتے ہیں اور نہ جانے کیا کیا کرتے ہیں۔ کبھی بوڑھا جانور بھی پکڑا دیتے ہیں، اگر بوڑھا جانور قربانی کے لائق ہو اور اُس میں کوئی عیب نہ ہو تو قربانی ہو جائے گی لیکن اگر ایک سال سے چھوٹا بکرا تھما دیا، خواہ اس کی عمر سال بھر ہونے میں ایک دِن ہی کم ہو تب بھی اس کی قربانی نہیں ہو گی۔[1]

جانور کا کان، دُم یا چکی تہائی سے زیادہ کٹی ہو تو قربانی نہیں ہو گی

قربانی کے جانور میں عیب سے متعلق بہارِ شریعت، جلد 3 صفحہ 341 پر ہے: "اگر کان یا دُم یا چکی تہائی یا اس سے کم کٹی ہو تو جائز ہے۔" یعنی تہائی تک کٹی ہو تو رُخصت ہے اور اگر تہائی سے زیادہ کٹی ہو تو قربانی نہیں ہو گی۔ یاد رہے کہ جس کے پیچھے "چکی" ہو اسے دُنبہ کہتے ہیں اور جس کے پیچھے چکی نہیں ہوتی صرف اُون ہوتی ہے اُسے بھیڑ کہتے ہیں۔ اسی طرح جانور کی آنکھیں بھی چیک کرنی ہوتی ہیں کیونکہ بعض جانوروں کی نظر بہت کمزور ہوتی ہے۔ جانور کی صحت

1 ......درمختار مع رد المحتار، کتاب الاضحیۃ، ۹/ ۵۳۴۔

www.dawateislami.net

بھی دیکھنی ہوتی ہے کہ بعض جانور اتنے کمزور ہوتے ہیں کہ اُن کی ہڈیوں میں مغز نہیں ہوتا یا وہ ایسے بیمار ہوتے ہیں کہ چل کر قربانی کی جگہ تک نہیں جاسکتے۔ اَلغرض عیوب کی بعض صورتوں میں قربانی نہیں ہوتی اور بعض صورتوں میں مکروہ ہوتی ہے۔ قربانی اور قربانی کے جانوروں سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کا رِسالہ ”ابلق گھوڑے سوار“[1] حاصل کرکے یا دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کرکے اس کا مُطالعہ کیجئے۔ نیز بہارِ شریعت کی تیسری جلد کے حصہ 15 میں بھی ”اُضْحِیَّہ یعنی قربانی کا بیان“ کے عنوان سے ایک باب ہے جس میں قربانی کے جانور کی تفصیلی معلومات موجود ہیں۔

کعبہ شریف اور مقدس مقامات کے ماڈل بنانا کیسا؟

سوال: اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہمارے گھر میں صرف مدنی چینل ہی چلتا ہے جس کی بَرَکتیں میں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں، آج میرے بچے کھیلتے ہوئے مختلف چیزوں سے کچھ بنا رہے تھے، میں نے ان سے پوچھا یہ کیا بنا رہے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم بابِ مکہ، میزابِ رَحمت اور صَفا و مَروہ کی سعی والی بلڈنگ بنا رہے ہیں حالانکہ یہ مکۂ مکرمہ نہیں گئے۔ کیا بچوں کو زمین پر کعبہ شریف اور دِیگر مقدس مقامات کے ماڈل بنانے کی اِجازت دینی چاہیے؟ نیز آپ دُعا فرمادیں کہ اللہ پاک ہمیں پوری فیملی کے ساتھ مکۂ مکرمہ کی باادب حاضری نصیب فرمائے۔ (محمد یاسر عطاری)

جواب: مَا شَآءَ اللّٰہ! یہ تو بہت اچھی بات ہے کہ آپ کے بچے کعبہ شریف اور سبز گنبد وغیرہ کا ماڈل بنا رہے ہیں ورنہ بچے تو گدھے گھوڑے اور نہ جانے کیا کچھ بنا رہے ہوتے ہیں۔ اصل کعبہ شریف بھی تو زمین پر تشریف فرما ہے، آپ کے بچوں کا زمین پر کعبہ شریف اور دِیگر مقاماتِ مقدسہ کے ماڈل بنانا اگر آپ کے دِل میں کھٹکتا ہو تو زمین پر چادر وغیرہ بچھا دیں لیکن زمین پر بھی بناتے ہیں تو میرے خیال میں بے اَدبی نہیں ہے۔ اَدب اور بے اَدبی کا تعلق عام طور پر عُرف پر ہوتا

---

[1] ”ابلق گھوڑے سوار“ یہ امیرِ اہلِ سنّت حضرتِ علّامہ محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا اپنا تحریر کردہ 48 صفحات پر مشتمل رِسالہ ہے۔ اِس رِسالے میں قربانی کرنے کے فضائل، قربانی کے 12 مدنی پھول، عیب دار جانوروں کی تفصیل، قربانی کا طریقہ، قربانی کے وَقت تماشا دیکھنا کیسا؟ قصاب کیلئے 20 مدنی پھول، گوشت کے 22 اَجزا جو نہیں کھائے جاتے، قُربانی کی کھالیں جمع کرنے والے کیلئے 22 نیّتیں اور اِحتیاطیں اور دِیگر بہت سے اَہم مَسائل بیان کیے گئے ہیں۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

www.dawateislami.net

ہے، لوگ جسے بے اَدَبی کہیں وہ بے اَدَبی ہے۔ اگر کعبہ شریف کی عمارت بنے گی تو وہ بھی زمین پر ہی بنے گی، دَری بچھا کر نہیں بنے گی۔ اگر بچے کھلونے سے مقدس مقامات کے ماڈل بنا رہے ہیں تو بہتر ہے کہ اِن کے لئے چادر بچھا دیں تاکہ بے اَدَبی کا شائبہ بھی ختم ہو جائے۔ بعض لوگوں کے گھروں میں کارپیٹ بچھے ہوتے ہیں تو ان پر مقدس مقامات کے ماڈل بنالیں لیکن کارپیٹ پر چلتے ہیں تو پھر بھی دِل میں بے اَدَبی کا شائبہ باقی رہے گا لہٰذا کارپیٹ پر چادر بچھا دیں۔ اللہ کریم آپ سب کو بار بار میٹھا مدینہ دِکھائے۔ آپ ہر مہینے تین دِن مدنی قافلے میں سفر کرکے دُعائیں مانگتے رہیں اور جب سفرِ مدینہ کی سعادت مل جائے تو شکرانے میں ہر مہینے تین دِن مدنی قافلے میں سفر کرتے رہیں۔

اسلامی بہنوں کو وٹس ایپ اسٹیٹس کیا لگانا چاہیے؟

سوال: اسلامی بہنوں کو اپنا وٹس ایپ اسٹیٹس کیسا رکھنا چاہیے؟

جواب: اسلامی بہنیں اپنے وٹس ایپ اسٹیٹس پر ”واہ کیا بات ہے مدینے کی“ لکھ دیں اور دعوتِ اسلامی کی نیکی کی دعوت پر مشتمل 30، 30 سیکنڈ کی بہت ساری ویڈیوز ہیں جو مدنی چینل پر چلتی رہتی ہیں اُن ویڈیوز کو لگائیں۔ اسلامی بہنیں اسٹیٹس پر اپنی تَصاویر یا ویڈیوز نہ لگائیں، نہ اپنی آواز کی ریکارڈنگ لگائیں اور نہ ہی وٹس ایپ کے ذَریعے اپنی تَصاویر کسی کو بھیجیں، اِس مُعاملے میں ایسی ہو جائیں جس طرح کسی کام کے نہ کرنے پر قسم کھالیتے ہیں کیونکہ سوشل میڈیا بہت فاسٹ ہے اور سیکنڈوں میں چیزیں کہاں سے کہاں چلی جاتی ہیں۔

کیا غیر محرم مَرد و عورت ایک دوسرے سے بات کرسکتے ہیں؟

سوال: میں کمپنی میں کٹنگ انچارج ہوں، کام کے سلسلے میں میرا مَرد و عورت دونوں سے واسطہ پڑتا ہے لہٰذا عورتوں سے کام کروانا اور بات چیت کرنا کیسا ہے؟ اِس بارے میں شرعی راہ نمائی فرما دیجئے۔ (شوکت علی)

جواب: شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے غیر محرم مَرد و عورت ایک دوسرے سے بات کرسکتے ہیں[1] لیکن اِس بارے میں شریعت کا دائرہ بہت محتاط ہے جس کا خیال رکھ پانا بہت مشکل ہوتا ہے کیونکہ آجکل جس طرح غیر محرم مَرد و

(1)......ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب شروط الصلاۃ، مطلب فی ستر العورۃ، ۲/۹۷۔

www.dawateislami.net

عورت کے دَرمیان بات چیت کا سلسلہ ہوتا ہے وہ بڑا ہی پُر خطر ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ غیر محرم مَرد و عورت ایک دوسرے سے بات چیت اور لین دین کے مُعاملات میں بےاِحتیاطی کر بیٹھتے ہیں لہٰذا عورت، عورت سے اور مَرد، مَرد سے واسطہ رکھے تو بہتر ہے اور اِسی میں عافیت ہے، اللہ کرے دِل میں اُتر جائے میری بات۔ بہر حال اگر شریعت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے غیر محرم مَرد و عورت ایک دوسرے سے بات چیت کریں تو جائز ہے۔

ضَرورت کے وقت چیزیں مہنگی کر دینا کیسا؟

سوال: آجکل کافی پریشانیاں ہیں اور لوگوں کو مختلف بیماریوں نے گھیر اہوا ہے۔ کئی میڈیکل اسٹور والوں نے بھی موقع کا فائدہ اُٹھاتے ہوئے مارکیٹ سے دَوائیں غائب کر دی ہیں اور جب ان سے دوا لینے جاؤ تو کہتے ہیں کہ دوا مارکیٹ سے شارٹ ہے۔ ایسے لوگوں کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟

جواب: ہمیں مسلمانوں کی خیر خواہی کرنی چاہئے اور ہر وہ کام جس سے مسلمانوں کو تکلیف پہنچے اُس سے بچنا چاہئے۔ چیز کو مارکیٹ سے غائب کر دینا یا مہنگا کر دینا کہ صرف ہمیں ملے دوسروں کو نہ ملے، دوسرے کا پیٹ بھلے کٹ جائے اور ہمارے بھرے ہوئے پیٹ پر مزید چربی چڑھے تو یہ بد خواہی اور بہت مذموم صفت ہے۔ ایسے لوگ بھی ہوں گے جو پریشانی کے وقت میں اپنا مال سستا کر دیتے ہوں گے، بسا اوقات تو مفت بھی دے دیتے ہوں گے مگر زیادہ تر ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں جو موقع سے فائدہ اُٹھا کر چیزیں مہنگی کر دیتے ہیں انہیں ہرگز ایسا نہیں کرنا چاہئے۔ ایسے لوگ بھی ہیں جنہوں نے مریضوں کی خدمت کرنے کے لئے بڑے بڑے اِدارے بنائے ہوئے ہیں تو آپ کو بھی انہیں کی طرح مریضوں کی خدمت کرنی چاہئے۔ اُن لوگوں کی طرح نہیں بننا چاہئے جو پریشانی کے وقت لوگوں کو لوٹتے اور ایکسپائر (Expire) دَوائیں چلا کر لوگوں کی جانوں سے کھیل رہے ہوتے ہیں۔

این جی اَوز اپنے ملازمین کی تربیت کس طرح کریں؟

دَراصل یہ لوگ آزاد پنچھی کی طرح ہوتے ہیں، اِن کے اِدارے تو بنے ہوتے ہیں لیکن ان میں عُلَما و مبلغین نہیں ہوتے جو ہفتہ وار یا ماہانہ سطح پر انہیں جمع کر کے ان کی تربیت کریں اور انہیں سمجھائیں۔ میڈیکل فیلڈ والوں کی باقاعدہ

www.dawateislami.net

ایک تنظیم این جی او کی صورت میں بنی ہوتی ہے اگر یہ دعوتِ اسلامی کے مبلغین کو بلالیں تو اِن کی تربیت ہو جائے گی۔ مگر ایسا بھی ہوتا ہے کہ جب ان پر کوئی پریشانی آجاتی ہو گی تو یہ سب مل کر رِشوتیں جمع کر کے آگے دیتے ہوں گے، یہ میں ان کے گھر کی بات بتارہا ہوں کہ ایسا بھی ہوتا ہو گا۔ بہر حال اِن کے یہاں 100 فیصد ہی ایسا ہوتا ہو یہ ضَروری نہیں ہے مگر عموماً ایسا ہوتا ہے اور یہ باتیں مجھ سے زیادہ این جی اوز والے سمجھتے ہوں گے کہ اِن کے یہاں کیا کیا ہوتا ہے۔ اللہ کریم اِنہیں توفیق دے کہ یہ دعوتِ اسلامی کے مبلغین کو اپنے اِداروں میں بُلا کر ملازمین کی تربیت کروائیں۔ بعض فیکٹری مالکان ایسے بھی ہیں جو ماہانہ سطح پر اپنی فیکٹری کے تمام ملازمین کو جمع کرتے اور دعوتِ اسلامی کے مبلغین کو بلا کر بیان کرواتے ہیں۔ جس سے ملازمین کا نماز پڑھنے، سنتوں پر عمل کرنے، نیکیاں کرنے اور گناہوں سے بچنے کا ذہن بنتا ہے۔ دُنیا بھر میں جتنے بھی مسلمانوں کے اِس طرح کے اِدارے ہیں میں اُن سب کو دعوت دیتا ہوں کہ وہ اپنے ملازمین کی تربیت کے لئے اپنے اِداروں اور فیکٹریوں میں دعوتِ اسلامی کے مبلغین کو بُلائیں اور بیانات کروائیں۔

دعوتِ اسلامی اور دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ دُنیا بھر میں تقریباً ہر جگہ دعوتِ اسلامی موجود ہے حتّٰی کہ ایسے ممالک جہاں غیر مسلموں کی اکثریت ہے وہاں بھی دعوتِ اسلامی موجود ہے اور میری معلومات کے مطابق غیر مسلم ممالک میں بھی دعوتِ اسلامی پر پابندی نہیں ہے۔ دعوتِ اسلامی کھلی کتاب کی طرح ہے جو نہ لڑائی، اِحتجاج یا ہڑتال کرتی ہے اور نہ ہی پتھر مارتی اور فائرنگ کرتی ہے۔ اس کا ماضی بے داغ ہے، جسے دُنیا بھی سمجھتی ہے۔ دعوتِ اسلامی کو دُنیا بھر کے ممالک میں نیکی کی دعوت دینے سے کوئی روک ٹوک نہیں ہے، اللہ کرے کہ دعوتِ اسلامی ایسے ہی دِین کا کام کرتی رہے۔ بعض غیر مسلم ممالک کی جیلوں میں بھی دعوتِ اسلامی کو نیکی کی دعوت دینے اور قیدیوں کو سمجھانے کی اِجازت حاصل ہے تاکہ جَرائم ختم ہوں اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ بعض اوقات قیدیوں کے مسلمان ہونے کی بہاریں بھی آرہی ہوتی ہیں۔

UK کے جیل خانہ جات میں دعوتِ اسلامی کا مدنی کام

(نگرانِ شوریٰ نے فرمایا:) ایک دفعہ ہم آفیشل وزٹ پر UK گئے ہوئے تھے تو ہمارے مبلغین وہاں کے جیل خانہ جات

میں لے کر گئے جن کی وہاں نیکی کی دعوت دینے کی ذِمّہ داری تھی۔ جیل اِنتظامیہ کو ہمارے مبلغین پر اتنا اِعتماد تھا کہ انہوں نے تمام قیدیوں کے جیل خانوں کی چابیاں مبلغین کو دی ہوئی تھیں، وہ ہر جیل میں جاتے اور قیدیوں کو نیکی کی دعوت دیتے تھے، جسے دیکھ کر میں بہت حیران رہ گیا تھا۔

قیدی دعوتِ اسلامی کا مبلغ کیسے بنا؟

اسی طرح بنگلہ دیش کے شہر رنگاماٹی کی ایک مسجد کے تربیتی اِجتماع میں میری حاضری ہوئی تھی، اُس اِجتماع میں ایک باعمامہ داڑھی والے اسلامی بھائی کھڑے ہوئے اور اپنی مدنی بہار سُنائی کہ میں ایک مچھیرا ہوں اور مچھلی کا شکار کرنے کے لئے پاکستان کی سرحد سے لگے ہوئے سمندر میں گیا تھا تو وہاں پکڑا گیا تھا۔ مجھے کراچی کے جس جیل خانے میں قید کیا گیا تھا وہاں دعوتِ اسلامی کے مبلغین نیکی کی دعوت دیتے اور تربیت کرتے تھے، اُن کی کوششوں سے میں دعوتِ اسلامی کے مدنی ماحول سے وابستہ ہو گیا۔ جب جیل سے میری رہائی ہوئی تو میں یہاں آکر دعوتِ اسلامی کا مدنی کام کرنے میں لگ گیا۔

دعوتِ اسلامی قیدیوں کو نیک نمازی بنا رہی ہے

(امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اِرشاد فرمایا:) اللہ پاک کی ہم پر بہت بڑی رَحمت اور کرم ہے۔ میرے سارے مبلغین بیٹے ایسے ہی رہیں۔ اگر کسی ایک نے بھی گڑبڑ کر دی تو ہم سب بدنام ہو جائیں گے۔ عقلمند لوگ اِس بات کو سمجھتے ہیں کہ کسی ایک کے گڑبڑ کر دینے سے سارے بُرے نہیں ہو جاتے، جہاں کوٹھی اور بنگلے ہوتے ہیں وہاں واش روم بھی ہوتے ہیں یعنی اچھوں میں ایک آدھ بُرا بھی گھس جاتا ہے۔ اللہ پاک کا کرم ہے کہ میں نے اب تک اپنے اسلامی بھائیوں کے بارے میں ایسی وارداتیں نہیں سُنیں کہ انہوں نے جیلوں سے کسی قیدی کو بھگا دیا ہو یا کچھ کا کچھ کر دیا ہو اور اِنْ شَآءَ اللہ آگے بھی کبھی ایسا نہیں ہو گا۔ اللہ پاک کی رَحمت سے ہمارے مبلغین، قیدیوں کو نمازی بناتے، قرآنِ پاک کی تعلیم دیتے، سنتیں سکھاتے اور داڑھی رکھواتے ہیں۔

(نگرانِ شوریٰ نے فرمایا:) میں نے کسی کتاب میں پڑھا تھا کہ پہلے بھی جیل خانے ہوا کرتے تھے تو اُس وقت کے مسلمان حکمرانوں نے جیلوں میں باقاعدہ ایک شعبہ ”اَمْرٌ بِالْمَعْرُوْف وَنَهْيٌ عَنِ الْمُنْكَر یعنی نیکی کا حکم کرنا اور بُرائی سے منع

کرنا" قائم کیا ہوا تھا۔ جب کوئی مجرم جیل میں آتا تو مبلغین کے سپرد کر دیا جاتا وہ اُس کی تربیت کرتے، نیکی کی دعوت دیتے اور اُس کے دِل میں خوفِ خدا پیدا کر کے توبہ کے لئے اُبھارتے تاکہ وہ اپنے جَرائم اور گناہوں سے تائب ہونے کی نیتیں کر لے۔ اُس وقت کے جیل خانوں کا نظام ایسا بہترین ہوتا تھا کہ جو شخص مجرم بن کر جیل میں داخل ہوتا اور سزا پوری کر کے باہر نکلتا تو نیک بن کر نکلتا تھا۔

(امیرِ اہلِ سُنَّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ نے اِرشاد فرمایا:) آجکل تو ایسا ہو رہا ہے کہ جو چھوٹا مجرم جیل میں داخل ہوتا ہے وہ بڑا مجرم بن کر باہر نکلتا ہے لیکن جو قیدی دعوتِ اسلامی کے مبلغین کی صحبت میں آجاتے ہیں تو وہ رہا ہونے کے بعد فیضانِ مدینہ چلے آتے ہیں، شکرانے کے نوافل پڑھتے اور مدنی قافلوں میں سفر کرتے ہیں۔

دُنیا میں جو جیسا بوئے گا آخرت میں وہ ویسا ہی کاٹے گا

سوال: میرے بچوں کی امی مدرسۃ المدینہ للبنات آن لائن سے قرآنِ پاک کی تعلیم حاصل کر رہی ہیں اور اِس کے بعد درسِ نظامی بھی کرنا چاہتی ہیں تو اِس پر بعض لوگوں نے اُن سے کہا کہ دُنیا میں اِس کا کیا فائدہ ہو گا؟ اِس بارے میں راہ نمائی فرما دیجئے۔ (عمران عطاری، لاہور)

جواب: مسلمان صرف دُنیا کے لئے تو نہیں ہے، حدیثِ پاک میں ہے: اَلدُّنْیَا مَزْرَعَةُ الْاٰخِرَةِ یعنی دُنیا آخرت کی کھیتی ہے۔[1] دُنیا میں جیسا بوئیں گے آخرت میں ویسا ہی کاٹیں گے۔ اگر ہم جنت میں لے جانے والی فصلیں بوئیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ جنت ملے گی اور نَعُوْذُ بِاللہ اگر کوئی شخص جہنم میں لے جانے والی فصلیں بوئے گا تو اُس کا رُخ جہنم کی طرف ہو گا۔ جو دُنیا میں نیکی کرے گا اُسے آخرت کے ساتھ ساتھ دُنیا میں بھی اُس نیکی کا فائدہ ہو گا۔ اگر آپ کے بچوں کی امی دَرسِ نظامی کریں گی تو دُرست طریقے سے عبادات بجالا سکیں گی وگرنہ لاعلمی کی بنا پر عبادات میں کئی غلطیاں ہو جاتی ہیں۔ عبادت دُرست ہو گی تو جنت کا سامان ہو گا اور دُنیا میں بھی سکون ملے گا۔ اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے: ﴿اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىٕنُّ الْقُلُوْبُ ؕ۲۸﴾[2]

1 ......المقاصد الحسنة، حرف الدال، ص ۲۲۵، حدیث: ۴۹۷۔

2 ......پ۱۳، الرعد: ۲۸۔

ترجمۂ کنزالایمان: ”سن لو اللہ کی یاد ہی میں دِلوں کا چین ہے۔“ نیکیوں سے روزی میں بھی برکت ہوتی ہے۔ بعض لوگ برکت کا مطلب یہ سمجھتے ہیں کہ کروڑوں اَربوں روپے ہوں، بھلے رِشوت یا ملاوٹ کے ہوں حالانکہ یہ برکت نہیں ہے۔ برکت یہ ہے کہ تھوڑے پیسوں سے زیادہ کام ہو جائے، تھوڑے کھانے میں پیٹ بھر جائے، کھانے کے بعد بچ جائے اور کھانے سے صحت و طاقت کے سب فوائد حاصل ہوں۔ بہرحال علمِ دِین حاصل کرنے سے فائدہ ہی فائدہ ہو گا نقصان نہیں ہو گا اور اِس کی برکت سے مشکلات ایسے حل ہوں گی کہ پتا بھی نہیں چلے گا۔

کیسے معلوم ہو کہ بندے کا عمل اللہ پاک کے لئے ہے؟

سوال: بندہ اپنے اَعمال کو کیسے چیک کرے کہ اس کا یہ عمل اللہ پاک کے لئے ہے یا لوگوں کے لئے؟

جواب: بندہ اپنے عمل کو چیک کرنے کے لئے اپنے دِل پر غور کرلے کہ میں نے کس نیت سے یہ عمل کیا ہے؟ جب بندے کی نیت اللہ پاک کے لئے عمل کرنے کی ہو گی تو وہ لوگوں کے سامنے اپنے عمل کا بِلاضَرورت تذکرہ نہیں کرے گا اور نہ یہ چاہے گا کہ لوگوں کو میرے عمل کا پتا چلے اور وہ میری واہ واکریں۔ اگر صرف دِل میں خیال آئے کہ لوگوں کو میرے عمل کا پتا چلے تو اِس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر بندہ یہ چاہتا ہو کہ لوگوں کو میرے عمل کا پتا چل جائے تو اب وہ عمل لوگوں کے لئے ہے کہ اُس میں اِخلاص نہ رہا۔ یاد رہے کہ جب بندہ کوئی نیک کام کرتا ہے تو شیطان اُس عمل کو ضائع کروانے کے لئے مختلف لوگوں پر مختلف قسم کے حربے اِستعمال کرتا ہے مثلاً اگر کوئی شخص مذہبی ہے اور اُس نے کوئی نیک کام کیا یا عبادت کی تو شیطان اُس کے دِل میں اِس طرح وَسوسے ڈالے گا کہ اگر تو اپنے اِس عمل کو سوشل میڈیا پر ڈال دیتا تو لوگوں کا فائدہ ہو جاتا۔ پھر شیطان پیٹھ بھی تھپکے گا کہ تیرے اِس عمل سے اُمت کا بہت فائدہ ہو گا اور تیرے عمل کو دیکھ کر لوگ بھی عمل کریں گے حالانکہ جس عمل کو ظاہر کرنے سے لوگوں کو فائدہ ہو اُس میں ضروری نہیں کہ عمل کرنے والے کو بھی فائدہ ہو کیونکہ لوگوں کے سامنے نیک عمل ظاہر کرنے سے عموماً خود کا بیڑا غرق ہو جاتا ہے۔

سنبھل کر پاؤں رکھنا حاجیو! شہرِ مدینہ میں
کہیں ایسا نہ ہو سارا سفر بے کار ہو جائے

اللہ پاک کی خفیہ تدبیر سے ڈرتے رہنا چاہیے

بہر حال شیطان بندے کے دِل میں مختلف طرح سے وَسوسے ڈال کر میدان مار لیتا ہے اور بندے کو کانوں کان خبر نہیں ہوتی۔ حدیثِ پاک کا مضمون ہے کہ اللہ پاک اپنے فاجر (نافرمان) بندے سے بھی دِین کا کام لے لیتا ہے [1] حالانکہ آخرت میں اُس کا کوئی حصہ نہیں ہوتا مثلاً کسی نے کسی کو نمازی بنا دیا تو ہم یہی کہیں گے کہ اُس کے لئے ثوابِ جاریہ ہو گیا لیکن اللہ پاک کے نزدیک اُس بندے کا کیا مُعاملہ ہے کہ اُس نے کسی شخص کو کیوں نمازی بنایا ہے؟ یہ اللہ پاک ہی جانتا ہے۔ جو نمازی بن گیا وہ فائدے میں رہا مگر جس نے نمازی بنایا ہے ہو سکتا ہے کہ اُس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہ ہو۔ اِس لئے ہم سب کو اللہ پاک کی خفیہ تدبیر سے ڈرتے رہنا چاہیے۔

شوہر اور سسرال والوں کے برتاؤ کے بارے میں پوچھا جائے تو...؟

سوال: میاں بیوی کے دَرمیان اِس بات پر اِتفاق ہو جائے کہ اگر کبھی ہمارے دَرمیان کسی بات پر ناراضی ہو جائے تو ہم وہ بات اپنے اپنے گھر والوں کے سامنے بیان نہیں کریں گے۔ بالفرض اِن دونوں میں کسی بات پر ناراضی چل رہی ہو اور اِسی دَوران بیوی کے گھر والے آجائیں اور وہ اس سے حال اَحوال اور طبیعت کا پوچھیں اور یہ پوچھیں کہ تم دونوں کے دَرمیان کوئی مسئلہ تو نہیں ہے؟ تو اِس صورت میں بیوی کا یہ جملہ ”کوئی بات نہیں ہے، سب ٹھیک چل رہا ہے“ کہنا کیسا ہے؟ نیز یہ جملہ جھوٹ میں شامل ہو گا یا نہیں اور اِس پر گناہ ملے گا یا نہیں؟

جواب: دَراصل گھر والوں کو ہر بات کریدنے کی عادت ہوتی ہے، جب بیوی میکے جائے گی تو گھر والے پوچھیں گے کہ سب ٹھیک ہے، ساس لڑائی تو نہیں کرتی، کھانا برابر دیتی ہے؟ شوہر تمہیں بھی پوچھتا ہے یا صرف ماں بہنوں کے پاس ہی پڑا رہتا ہے؟ اِس طرح کے سُوالات ہی خرابیوں کی چابیاں ہیں۔ اگر وہ بے چاری بولنا نہیں چاہتی تو اُس سے پوچھ پوچھ کر باتیں اُگلوائیں گے اور ایسی صورت میں وہ جھوٹ نہ بولے تو فساد بڑھ جاتا ہے۔ ویسے یہ بہت اچھی اور بڑی بات ہے کہ میاں بیوی میں اِتفاق ہو جائے کہ اگر ہمارے دَرمیان کسی بات پر ناراضی ہو جائے تو ماں باپ، گھر والوں یا دوستوں کو نہیں بتائیں گے۔

---

1 ......بخاری، کتاب المغازی، باب غزوۃ خیبر، ۳/ ۸۲، حدیث: ۴۲۰۳۔

www.dawateislami.net

اگر میاں بیوی کے دَرمیان ایسا اِتفاق کرنا ممکن ہو تو ضرور کر لینا چاہیے۔ جب میاں بیوی سے ایک دوسرے کے برتاؤ اور تعلقات کے بارے میں سُوال ہو تو اُس وقت یہ جملے "اللہ پاک کا شکر ہے یا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْن" کہہ دینا چاہیے یا یہ کہہ دینا چاہیے کہ آپ دُعا کریں کہ ہم ایسے مل جُل کر رہیں کہ آپ کو کبھی ایسی خبر ہی نہ دیں کہ ہمارے دَرمیان لڑائی ہوئی ہے۔

فضول سوالات غیبتوں اور تہمتوں کے دروازے ہیں

ابھی ہم یہ جملے مدنی چینل پر سوچ سوچ کر بول رہے ہیں لیکن جب میکے والے بیوی سے شوہر اور ساس وغیرہ کے برتاؤ کے بارے میں اچانک سے پوچھیں اور وہ بھی ہماری طرح سوچ سوچ کر جواب دے گی تو وہ سمجھ جائیں گے۔ گھر والے کہیں گے کہ ہمیں پتا تھا کہ تیری ساس چڑیل سے کم نہیں ہے پھر غیبتوں اور تہمتوں کا سلسلہ شروع ہو جائے گا۔ کہا جائے گا کہ تیرا شوہر "ماوَڑیو" ہے، خالص میمنی زبان میں ماوَڑیو اُسے کہتے ہیں جو صرف ماں کی طرفداری کرے اور ماں جو بولے وہی کرے، یعنی جو ماں کے بولنے پر بیوی پر ظلم کرے اور اُسے مارے۔ جو لوگ اپنی بیویوں پر ظلم کرتے اور مارتے ہیں اُنہیں اِنصاف سے کام لینا چاہیے۔

بے جا سُوالات کرنے سے بچنا چاہیے

بہرحال ماں باپ یا دوستوں کو میاں بیوی سے بِلاوجہ یہ نہیں پوچھنا چاہیے کہ گھر کیسا چل رہا ہے، کوئی مسئلہ تو نہیں ہے؟ عموماً لوگ اِس طرح کے سُوالات کر رہے ہوتے ہیں۔ اگر کوئی اِس طرح کے سُوالات کرے تو اس سے یہ کہنا چاہیے کہ کیا آپ میرا مسئلہ حل کر دو گے؟ جس مسئلے کو حل کرنا اس کے بس کی بات ہی نہیں ہے تو پھر ایسے سُوالات ہی نہ کیے جائیں جن کی وجہ سے غیبتوں اور تہمتوں کے دَروازے کھلیں اور کسی کا عیب سامنے آئے۔ بالفرض میاں بیوی میں آج ہی لڑائی ہوئی اور آپ نے میاں سے پوچھ لیا اور اُس نے جذبات میں آکر سب کچھ بتا دیا تو اگر وہ سمجھدار ہو گا تو بعد میں پچھتائے گا کہ میں نے کیوں بتا دیا کہ اگر اس نے آگے کسی اور کو بتا دیا تو مسئلہ کھڑا ہو جائے گا۔ فضول سوالات بسا اوقات شرمندگی کا باعث بھی بن جاتے ہیں۔ ایک پُرانا واقعہ عرض کرتا ہوں، جب "غیبت کے بارے میں سوال جواب" کتاب نئی نئی آئی تھی تو اُس وقت اِس کا بڑا چرچا تھا۔ اس دَوران کسی اسلامی بھائی کی نئی نئی

شادی ہوئی تھی، ان سے کسی نے پوچھا: بیوی تم سے لڑتی ہے؟ وہاں پر میں بھی موجود تھا، اُس اسلامی بھائی نے کوئی جواب نہ دیا، ہم لوگ مسکرا گئے تو سامنے والا سمجھ گیا کہ میری ناک کٹ گئی ہے۔

شوہر کو بھی بیوی سے معافی مانگ لینی چاہئے

میاں بیوی جنسِ مخالف ہیں اور اِن کی اپنی اپنی سوچ اور قوتِ بَرداشت ہے لہٰذا اگر اِن دونوں کے دَرمیان ذہنی ہم آہنگی نہیں ہو گی تو لڑائی ہو گی اور اِس کی وجہ سے مُعاہدہ ٹوٹنے کا خطرہ رہے گا کیونکہ شوہر ایسا ظرف کہاں سے لائے کہ اگر اِس سے کوئی غلطی ہو جائے تو یہ اپنی بیوی سے فوراً معافی مانگ لے، یہ تو اپنی بیوی سے معافی مانگنا کسرِ شان سمجھتا ہے۔ شرعی مسئلہ تو یہی ہے کہ جس نے جس کا حق تلف یعنی ضائع کیا ہو تو وہ اُس سے معافی مانگے لہٰذا اگر شوہر، بیوی کا حق تلف کر دے تو وہ بیوی سے معافی مانگے، ماں، بیٹی کا حق تلف کر دے تو وہ بیٹی سے معافی مانگے، باپ، بیٹے کا حق تلف کر دے تو وہ بیٹے سے معافی مانگے اور اگر پیر، مُرید کا حق تلف کر دے تو وہ مُرید سے معافی مانگے۔ حق تلف کرنے والے کی بھلے بہت شہرت اور بہت بڑا رُتبہ ہو اگر اُس نے کسی کا حق تلف کیا ہے تو اُس پر مُعافی مانگنا لازم ہے۔ اگر آج جھک کر معافی مانگ لے گا تو فائدے میں رہے گا ورنہ آخرت میں بُرا پھنس جائے گا۔[1] دُنیا میں جس کا حق تلف کیا تھا اُس سے معافی مانگ کر راضی نہ کیا تو آخرت میں اُس حق کے بدلے میں نیکیاں دینی پڑیں گی اور اگر حق تلف کرنے والے کے پاس نیکیاں نہیں ہوں گی تو مظلوم کے گناہ اُس پر ڈال دیئے جائیں گے۔[2]

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۴/ ۴۶۳ ملخصاً۔

2 ...... نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ سے فرمایا: کیا تم لوگ جانتے ہو کہ مفلس کون ہے؟ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمْ نے عرض کی: جس شخص کے پاس درہم اور دوسری قسم کا مال نہ ہو وہ مفلس ہے۔ نبیِّ کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: میری اُمّت میں سب سے بڑا مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن نماز، روزہ اور زکوۃ جیسی نیکیاں لے کر میدانِ حشر میں آئے گا مگر اس کا یہ حال ہو گا کہ اس نے دنیا میں کسی کو گالی دی ہو گی، کسی پر تہمت لگائی ہو گی، کسی کا مال (ناحق) کھایا ہو گا، کسی کا خون بہایا ہو گا، کسی کو مارا ہو گا، تو یہ سب حقوق والے اپنے اپنے حقوق طلب کریں گے تو اللہ پاک اس کی نیکیوں سے حقوق والوں کو ان کے حقوق کے برابر نیکیاں دلائے گا۔ اگر اس کی نیکیوں سے تمام حقوق ادا نہ ہو سکے بلکہ نیکیاں ختم ہو گئیں اور حقوق باقی رہ گئے تو اللہ پاک حکم فرمائے گا کہ تمام حقوق والوں کے گناہ اس کے سر لاد دو، لہٰذا وہ سب حق والوں کے گناہوں کو سر پر اٹھائے گا پھر جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

(مسلم، کتاب البر والصلۃ والاداب، باب تحریم الظلم، ص ۱۰۶۹، حدیث: ۶۵۷۹)

عاجزی کرنے والے کو اللہ پاک بلندی عطا فرماتا ہے

آخرت میں حقوق العباد کا حساب بہت سخت طریقے سے لیا جائے گا اِس لئے اگر شوہر سے بیوی کا حق تلف ہو جائے تو اُسے معافی مانگ لینی چاہئے لیکن بار بار معافی مانگنے میں یہ پریشانی بھی ہے کہ اگر بیوی منہ پھٹ ہوئی تو کہہ دے گی کہ ہاں! تم جب چاہو چانٹے اور لاتے مارتے رہو اور معافی مانگتے رہو، میں کب تک تمہیں معاف کرتی رہوں گی؟ اللہ پاک رحم فرمائے مگر یہ بھی ایک خطرے کی گھنٹی ہے، اگر صحیح طور پر مدنی ذہن ہو گا تو بات بنے گی ورنہ لڑائیاں ہوتی رہیں گی۔ اب کم و بیش ہر گھر میں ہی لڑائیاں ہوتی رہتی ہیں اس لئے اگر کسی سے غلطی ہو جائے تو وہ چھوٹے باپ کا بن کر معافی مانگ لے تو گھر تباہ ہونے سے بچ جائے گا۔ گجراتی میں ایک کہاوت ہے: "نَمیو تے اللہ نے گَمیو یعنی جو جھکا وہ اللہ پاک کو پسند آیا۔" حدیثِ پاک میں بھی ہے: مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰہِ رَفَعَهُ اللّٰہُ یعنی جو اللہ پاک کے لئے عاجزی کرتا ہے اللہ پاک اُسے بلندی عطا فرماتا ہے۔[1]

پیر صاحب اِنتقال کر جائیں تو کیا بیعت ختم ہو جاتی ہے؟

سوال: اگر کسی کے پیر و مُرشد اِنتقال کر جائیں تو اُن کی بیعت اپنے پیر صاحب سے باقی رہے گی یا وہ دوسرے پیر صاحب سے بیعت کر لے؟ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: اگر پیر، پیرِ کامل ہو تو اُس کا فیض اِنتقال کے بعد بھی جاری رہتا ہے، ختم نہیں ہوتا، جیسا کہ ہمارے پیر و مُرشد حضور غوث پاک رَحْمَةُ اللهِ عَلَيْه ہیں اور آپ کا فیض جاری ہے۔ البتہ بَرَکت کے لئے دوسرے پیر صاحب سے بیعت کر سکتے ہیں،[2] اِس بیعت کو بیعتِ بَرَکت اور طالب ہونا بھی کہتے ہیں۔ پیر صاحب کے اِنتقال کے بعد بیعت ختم نہیں ہوتی اور بندہ اپنے پیر صاحب کا ہی مُرید رہتا ہے۔

قبر پر پاؤں رکھنا کیسا؟

سوال: قبروں پر چلنے سے منع کیا گیا ہے لیکن بسا اوقات عزیزوں کی قبریں قبرستان کے کافی اندر ہوتی ہیں تو ہم اپنے

---

1 ...... شعب الایمان، باب فی حسن الخلق، فصل فی التواضع، ۶/۲۷۶، حدیث: ۸۱۴۰۔

2 ...... فتاویٰ رضویہ، ۲۶/۵۸۰۔

www.dawateislami.net

عزیزوں کی قبروں تک کیسے جائیں؟

جواب: آپ نے کوئی چیز اُٹھانی ہے اور آگے والد صاحب لیٹے ہوئے ہیں اور دوسرا کوئی راستہ نہیں ہے تو کیا آپ وہ چیز اُٹھانے کے لئے والد صاحب کے پیٹ، سر یا ہاتھ پر پاؤں رکھ کر چل کر آگے بڑھو گے؟ یقیناً ایسا نہیں کرو گے۔ امی اور بھائی کے ساتھ بھی ایسا نہیں کرو گے۔ اِسی طرح مَرنے کے بعد بھی مسلمانوں کی حُرمت باقی رہتی ہے لہٰذا مسلمان کی قبر پر پاؤں رکھنا توہین ہے جو کہ گناہ اور حرام کام ہے۔[1]

قبروں کو پھلانگنا منع ہے

سوال: اگر کوئی شخص قبروں پر پاؤں نہ رکھے لیکن قبروں کو پھلانگ پھلانگ کر یا دو قبروں کے دَرمیان تھوڑی سی جگہ ہوتی ہے وہاں پاؤں رکھ کر جائے اور یہ خیال کرے کہ میں قبروں پر پاؤں رکھے بغیر اور بہت بچ بچا کر اپنے عزیزوں کی قبروں تک گیا ہوں تو کیا ایسی صورت میں قبروں پر جاسکتے ہیں؟ (نگرانِ شوریٰ کا سوال)

جواب: قبروں کو پھلانگنا بھی منع ہے[2] اس میں بھی قبر والے کی توہین ہے۔ اِس بات کو یوں سمجھیں کہ اگر ماں باپ لیٹے ہوں تو اُنہیں پھلانگ کر تو کوئی نہیں جائے گا حتّٰی کہ اگر کوئی عام مسلمان لیٹا ہو اور اُسے کوئی پھلانگ کر جائے تو کوئی بھی تہذیب یافتہ اس کام کو اچھا نہیں کہے گا۔ اپنے عزیزوں کی قبروں پر جانا اچھا اور مستحب کام ہے لیکن اس کے لئے حرام کام کرنے کی اِجازت نہیں، ایسی صورت میں دور سے ہی اِیصالِ ثواب کر دیں۔ جس کے عزیزوں کی قبریں دوسرے ممالک میں ہیں وہ وہاں کیسے جائے گا اور اگر جائے گا بھی تو کب تک جائے گا کیونکہ یہ بھی تو دُنیا سے چلا جائے گا، پھر کون جائے گا؟ اسی طرح آپ کے والد صاحب کی قبر پر پوتا یعنی آپ کا بیٹا تو نہیں جائے گا وہ آپ کے فوت ہونے کے بعد آپ کی قبر پر آئے گا اور جب آپ کا بیٹا فوت ہو گا تو اُس کے بیٹے اس کی قبر پر جائیں گے۔ عام طور پر لوگ دادا، پردادا اور نانا،

---

1 ...... قبر پر بیٹھنا، سونا، چلنا اور پیشاب پاخانہ کرنا حرام ہے قبرستان میں جو نیا راستہ نکالا گیا ہے اس سے گزرنا ناجائز ہے خواہ نیا ہونا اسے معلوم ہو یا اس کا گمان ہو۔ (فتاوی ھندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب الحادی و العشرون فی الجنائز، الفصل السادس فی القبر و الدفن... الخ، ۱/۱۶۶۔ بہارِ شریعت، ۱/۸۴۷، حصہ:۳)

2 ...... ملفوظات اعلیٰ حضرت، ص ۳۹۲۔

پرناناکی قبروں پر نہیں جاتے، بعضوں کو تو پتا بھی نہیں ہوتا کہ ہمارے دادا، پردادا اور نانا، پرنانا کی قبریں کہاں ہیں؟

کورونا وائرس کی وَبا سے بچنے کیلئے عورتوں کا اذان دینا کیسا؟

سوال: اگر آواز گھر سے باہر نہ جاتی ہو تو کیا وَبا سے بچنے کیلئے عورتیں اذان دے سکتی ہیں؟ (SMS کے ذَریعے سُوال)

جواب: کورونا وائرس کی وَبا سے بچنے کے لئے میں عورتوں کو اذان دینے کا مشورہ نہیں دوں گا کیونکہ اِحتیاط نہیں ہو سکے گی کہ گھر میں دیور جیٹھ ہوتے ہیں اور آس پاس کے گھروں میں بھی لوگ رہتے ہیں۔ عورتیں لاکھ کہیں کہ اذان دیتے ہوئے آواز باہر نہیں جائے گی لیکن آواز باہر جانے کا پورا پورا اندیشہ ہے، اس لئے عورتیں اذان نہ دیں۔

کورونا وائرس کی وَبا سے بچنے کیلئے ریکارڈ شدہ اذان لگانا کیسا؟

سوال: اذان دینے کیلئے گھر میں کوئی مَرد نہ ہو تو کیا ریکارڈ شدہ اذان چلائی جا سکتی ہے؟ (Facebook کے ذَریعے سُوال)

جواب: ریکارڈ شدہ اذان چلانے سے وہ فوائد حاصل نہیں ہوں گے جو خود اذان دینے سے ہوتے ہیں۔ اگر گھر میں اذان دینے کے لئے کوئی مَرد نہیں ہے تو کوئی بات نہیں، کورونا وائرس کی وَبا سے بچنے کے لئے اذان دینا فرض یا واجب تو نہیں ہے اور نہ ہی اذان نہ دینے والا گناہ گار ہے۔ ہمارے مُعاشرے میں گنتی کے لوگ اذان دے رہے ہیں بلکہ 99.9 فیصد لوگ تو اذان دیتے ہی نہیں حالانکہ کئی لوگ اذان دے سکتے ہیں۔ جب میں نے اذان دینے کی تَرغیب دِلائی تھی تو اُس وقت جوش میں آ کر کئی لوگ اذان دے رہے تھے اب سوائے چند جگہوں کے تقریباً سب جگہ اذان دینے کا سلسلہ ختم ہو چکا ہے۔

عورتوں کا ہاف آستین والی قمیص پہن کر نماز پڑھنا کیسا؟

سوال: خواتین ہاف آستین یا کلائی تک قمیص پہنتی ہیں اور پھر اِسی لباس میں نماز پڑھ لیتی ہیں، کیا ان کی نماز ہو جائے گی؟

جواب: اسلامی بہنوں کو نماز اور طواف میں کلائیاں چھپانا ضَروری ہے کیونکہ کلائیاں کھلی رہیں گی تو نماز نہیں ہو گی۔ [1]

---

[1] ...... عورت کے لئے ان پانچ اَعضا: منہ کی ٹکلی، دونوں ہتھیلیاں اور دونوں پاؤں کے پُشتِ پا (یعنی قدموں کا اوپری حصّہ) کے علاوہ سارا جسم چھپانا لازِمی ہے۔ البتہ اگر دونوں ہاتھ (گٹوں تک)، پاؤں (ٹخنوں تک) مکمل ظاہر ہوں تو ایک مُفْتیٰ بِہٖ قول پر نماز دُرست ہے۔ (فتاویٰ رضویہ، ۶/ ۳۹-۴۴-۴۵)

اگر ہاف آستین والی قمیص پہن کر نماز پڑھیں اور کلائیاں موٹی چادر میں چھپا لیں تو نماز ہو جائے گی۔ ہمارے مُعاشرے میں ہر طرح کی عورتوں کو خاتون کہہ دیا جاتا ہے مگر میں ہر عورت کو خاتون کہنے سے اِحتیاط کرتا ہوں کیونکہ خواتین صحابیات، وَلیّات اور صالحات یعنی نیک عورتوں کو کہتے ہیں، جیسا کہ بی بی فاطمہ رَضِیَ اللہُ عَنْہَا کو ہم "خاتونِ جنَّت" کہتے ہیں۔ ہر عورت کو خاتون کہنے میں حرج نہیں ہے لیکن میں نے لغت میں خاتون کا ایک معنیٰ "نیک عورت" بھی پڑھا ہے۔

چھوٹی بچیوں کو بھی تنگ کپڑے نہیں پہنانے چاہئیں

مَردوں کے مقابلے میں بعض عورتوں کی قمیص کی آستینیں چھوٹی اور تنگ ہوتی ہیں حالانکہ کپڑوں کے مُعاملے میں اِنہیں زیادہ اِحتیاط کرتے ہوئے اپنے جسم کو نمائش سے بچانا چاہئے مگر اُلٹا نظام چل رہا ہے حتّٰی کہ ان کے پاجامے اتنے چست ہوتے ہیں کہ خدا کی پناہ۔ اللہ کرے کہ کوئی ایسی صورت نکل آئے جس سے اِن عورتوں کی قمیصیں اور آستینیں لمبی اور ڈھیلی ہو جائیں۔ میں چھوٹی بچیوں کو بھی تنگ پاجامے یا تنگ شلوار پہنانے کے حق میں نہیں ہوں، بچپن سے ہی بچیوں کو پَردے کا ذہن دینا چاہئے۔ بعض لوگ کہتے ہیں ابھی تو بچی ہے سب چل جائے گا پھر اگر کوئی بچی کو اُٹھا کر لے جائے تو رو رہے ہوتے ہیں۔ جب ماں باپ میں حیا ہو گی تو بچیوں کا خیال رکھیں گے ورنہ پھر کیا کیا ہوتا ہے سب جانتے ہیں اور یہ گھر گھر کا مسئلہ ہے، اللہ کریم ہم سب کو شرم و حیا نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

کیا سونے کی وجہ سے نماز قضا ہو جائے تو گناہ ملے گا؟

سوال: کوئی سو رہا تھا اور اُس کی نمازِ فجر قضا ہو گئی اس پر اُسے بہت افسوس بھی ہوا، اُس نے جان بوجھ کر نماز قضا نہیں کی تو کیا اس صورت میں بھی اُسے گناہ ملے گا؟

جواب: اگر نماز کے قضا ہونے میں اس کی اپنی کوتاہی نہیں تھی تو گناہ نہیں ملے گا مگر اِس کا کفارہ یہ ہے کہ جس وقت نیند سے بیدار ہو اُسی وقت نماز پڑھ لے جبکہ مکروہ وقت نہ ہو۔ بعض لوگ راتوں کو دو دو، تین تین بجے سونے کے عادی ہوتے ہیں جس کی وجہ سے نمازِ فجر کے لئے آنکھ نہیں کھلتی لہٰذا یہ دیکھنا بھی بہت ضروری ہے کہ میں کس وقت سو جاؤں تو نمازِ فجر کے لئے اُٹھ سکوں گا۔ بعض لوگ ایسی کوتاہیاں کر رہے ہوتے ہیں، راتوں کو جاگتے ہیں تو نمازِ فجر کے لئے مَساجد

www.dawateislami.net

میں نہیں جاتے اور نمازِ ظہر کے لئے بھی لیٹ اُٹھتے ہیں اور گھر میں ہی نماز پڑھ لیتے ہیں، توبہ، اَسْتَغْفِرُ اللہ یہ خراب عادتیں ہیں۔ ایک پُرانا واقعہ مجھے یاد پڑتا ہے کہ جب لوگوں سے عام ملاقات کا سلسلہ ہوتا تھا تو اُس وقت ایک اسلامی بھائی ملاقات کے لئے میرے پاس آئے اور مجھ سے کہا کہ میں بڑی مشکلوں سے اپنے بھائی کو یہاں لے کر آیا ہوں، آپ انہیں ڈانٹیں اور سمجھائیں کیونکہ یہ مجھے دعوتِ اسلامی کا کام نہیں کرنے دیتے۔ اتنے میں وہ بھائی بھی قریب آگئے اور مقدمہ شروع ہو گیا۔ باتوں باتوں میں یہ بات نکل آئی یا میں نے شکایت کرنے والے اسلامی بھائی سے پوچھ لیا کہ آپ صبح کب اُٹھتے ہو؟ تو اُن کے بھائی بول پڑے کہ اِن کا یہی تو مسئلہ ہے، رات کو گھر لیٹ آتے ہیں، اِن سے پوچھو کہاں گئے تھے؟ تو کہتے ہیں: نعت خوانی میں تھا۔ فجر میں سوئے رہتے ہیں اور انہوں نے ہمیں بہت تنگ کیا ہوا ہے۔ اب میں ان کے بھائی کو کس بات پر ڈانٹتا بلکہ اُس اسلامی بھائی کو ڈانٹنے کی ضَرورت تھی۔

نعت خوانی کی وجہ سے کسی کو تکلیف نہ دیجئے

نعت خوانی اچھا کام ہے لیکن یہ کام دِن میں بھی تو ہو سکتا ہے، رات کو اور ایکو ساؤنڈ پر ہی کرنا ضروری تو نہیں ہے، ہم لوگ عاشقانِ رسول ہیں نہ خود سوئیں اور نہ کسی اور کو سونے دیں ایسا نہیں ہونا چاہئے۔ عشقِ رسول ہمیں یہ تو نہیں سکھاتا، نہ ہمارے عُلَمائے کرام کَثَّرَھُمُ اللہُ السَّلَام ایسی تعلیم دیتے ہیں اور نہ ہی ہماری کتابوں میں یہ لکھا ہے۔ نعت شریف بالکل پڑھیں اور سنیں کہ یہ بھی عبادت ہے لیکن اس کی وجہ سے کسی کو تکلیف نہیں دینی اور نہ ہی اپنی نمازیں قضا کرنی ہیں۔ نعت خوانی کا یہ مطلب ہر گز نہیں کہ ساری رات جاگ کر نعت خوانیوں میں جھومتے اور گھومتے رہیں، واہ وا کرتے رہیں اور نمازِ فجر قضا کر دیں۔

محفل کروانے اور شریک ہونے والوں کے لیے دو اہم باتیں

ہمارے یہاں عموماً راتوں میں ہی محافل ہوتی ہیں اور لوگوں کا مزاج بھی ایسا ہی بنا ہوا ہے۔ دِن میں بھی محافل ہوتی ہیں مگر نہ ہونے کے برابر اور دِن کی محفل اُسی کی کامیاب ہوتی ہے جو بہت بڑی پارٹی ہو، جس وقت وہ نعت خوانوں کو بلائے تو وہ کہیں گے: Yes Sir حاضر ہیں جبکہ غریب لوگ دن کی محافل میں نعت خوانوں کو بلائیں تو اِن کا آنا بہت مشکل

ہوتا ہے۔ نعت خواں حضرات عموماً دن کی محافل میں اُسی کے یہاں جاتے ہیں جو مالدار ہو، جہاں بہترین اہتمام اور کھانے وغیرہ کا عمدہ اِنتظام ہو۔ حالات بڑے خراب ہیں، اللہ کریم ہمیں اِخلاص عطا فرمائے۔ جو لوگ نعت خوانی وغیرہ کے مخالف ہوتے ہیں وہ اِنہیں چیزوں کو دیکھ کر سب کو بُرا بھلا کہہ رہے ہوتے ہیں حالانکہ سب ایسے نہیں ہوتے۔ بہر حال راتوں میں بھی محافل کر سکتے ہیں مگر اس اِحتیاط کے ساتھ کہ نہ آپ کی جماعتِ فجر قضا ہو اور نہ ہی کسی اور کی بلکہ اتنی توفیق مل جائے کہ تھوڑا سا سو کر نمازِ تہجد پڑھنے میں کامیاب ہو جائیں اور نعت خوانی بھی ہو۔ اِس طرح محفل ہو تو کیا بات ہے! بھلے ہر روز ہو، اگرچہ ریکارڈنگ نعتیں سنتے رہیں کہ مَا شَآءَ اللہ ایک سے ایک نعتیہ کلام موجود ہیں۔ پہلے کے مقابلے میں اب نعتیں سننا بہت آسان ہے لیکن کسی محفل میں شریک ہو کر نعتیں سننے کا اپنا ہی لطف ہوتا ہے۔ محفل کروانے اور شریک ہونے والوں کو دو باتوں کا خیال رکھنا ضَروری ہے اور وہ یہ کہ نعت خوانی کی وجہ سے کسی کو تکلیف نہ ہو اور نہ ہی نماز میں کسی قسم کی کوتاہی ہو۔

کسی بھی کام کی وجہ سے نماز کے خشوع و خضوع میں فرق نہیں آنا چاہیے

اگر آپ جس دِن جلدی سو جاتے ہیں اُس دِن نمازِ فجر پڑھنے میں سمجھ پڑتی ہے کہ آپ نماز میں کیا پڑھ رہے ہیں اور نماز میں دِل جمعی بھی ہوتی ہے مگر جس دِن محفل میں رات دیر تک شریک ہوتے ہیں اُس دِن نمازِ فجر کے لئے اُٹھ جاتے ہیں لیکن نماز میں کیا پڑھ رہے ہیں سمجھ نہ پڑتی ہو تو آپ کو رات بھر محفل میں شریک ہونے کی اِجازت نہیں ہوگی۔ کسی بھی کام کی وجہ سے نماز کے خشوع و خضوع میں فرق نہیں آنا چاہیے کہ نماز، نماز ہے۔ نعت خوانی کے لئے اور بھی اَوقات موجود ہیں، نماز کی قربانی دے کر ہی نعت خوانی کریں یہ نہیں ہو سکتا۔ اگر رات کے علاوہ نعت خوانی کرنے کی کوئی صورت نہ ہو تو تب بھی نماز یا جماعت کو ترک کرنا جائز نہیں ہو گا، نماز فرض ہے اِسے ہر صورت میں ادا کرنا ہو گا۔ تمام اِسلامی بھائی اِس بات کو مضبوطی کے ساتھ اپنی گرہ سے باندھ لیں کہ چاہے کچھ بھی ہو جائے نماز میں کسی بھی طرح کی کوتاہی نہیں ہونی چاہئے۔ اِس حوالے سے اسلامی بہنیں بچی ہوئی ہیں اِن کی محافل رات کے بجائے دِن میں ہوتی ہیں۔

نماز پڑھنے کے بعد معلوم ہوا کہ کپڑا ناپاک تھا تو کیا حکم ہے؟

سوال: نمازِ فجر پڑھ لی اور اس کے بعد پتا چلا کہ کپڑا ناپاک تھا، کیا ایسی صورت میں نماز ہو جائے گی؟ نیز میری بیٹی کی آنکھوں کی روشنی چلی گئی ہے، آپ دُعا فرما دیں کہ اللہ پاک اس کی آنکھوں کی روشنی لوٹا دے۔ (SMS کے ذریعے سُوال)

جواب: اگر کپڑا اتنا ناپاک تھا کہ جس کی وجہ سے نماز نہیں ہوتی تو نماز نہیں ہوگی اور پاک کپڑے میں دوبارہ سے نماز پڑھنی ہوگی، اگر نماز کا وقت بھی نکل گیا تو قضا پڑھنی ہوگی، اب چونکہ کپڑے کے ناپاک ہونے کا علم ہی نہیں تھا تو گناہ نہیں ملے گا۔[1] اللہ پاک اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نور کے صَدقے میں آپ کی بیٹی کی آنکھوں کا نور لوٹا دے اور آنکھوں میں پہلے سے بہتر روشنی آجائے، مدنی قافلے میں سفر کرکے دُعا کیا کریں۔

جمعہ کی پہلی اذان کے بعد مَردوں کو خرید و فروخت ناجائز ہے

سوال: جمعہ کی پہلی اذان ہونے کے بعد خرید و فروخت کرنا ناجائز ہے لیکن عورتوں پر جمعہ واجب نہیں ہے تو کیا عورتیں اذان کے بعد خرید و فروخت کر سکتی ہیں؟

جواب: جس پر جمعہ پڑھنا لازم ہے اُس کے لئے جمعہ کی پہلی اذان ہوتے ہی سعی (یعنی جمعہ کے لئے تیاری) کرنا ضروری ہے لہٰذا اُس کے لئے خرید و فروخت کرنا ممنوع ہے۔[2] اگر بیچنے والا مَرد ہے تو اُس پر جمعہ کے لئے سعی واجب ہے وہ بیچ نہیں سکتا جبکہ خریدنے اور بیچنے والی دونوں عورتیں ہوں تو اُن کے لئے جائز ہے۔

بچوں کو سات سال کی عمر سے نماز پڑھنے کی عادت ڈلوائیں

سوال: میں چار وقت کی نماز پڑھتا ہوں دُعا فرما دیں کہ میں پانچ وقت کی نماز پڑھوں اور میں ابھی پانچ سال کا ہوں

---

1 ...... نجاستِ غلیظہ کا حکم یہ ہے کہ اگر کپڑے یا بدن میں ایک درہم سے زیادہ لگ جائے، تو اس کا پاک کرنا فرض ہے، بے پاک کیے نماز پڑھ لی تو ہوگی ہی نہیں اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا اور اگر بہ نیتِ اِستِخفاف ہے تو کفر ہوا اور اگر درہم کے برابر ہے تو پاک کرنا واجب ہے کہ بے پاک کیے نماز پڑھی تو مکروہِ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا اِعادہ واجب ہے اور قصداً پڑھی تو گنہگار بھی ہوا اور اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنّت ہے، کہ بے پاک کیے نماز ہوگئی مگر خلافِ سنّت ہوئی اور اس کا اِعادہ بہتر ہے۔ (بہارِ شریعت، ۱/ ۳۸۹، حصہ:۲)

2 ...... فتاویٰ ہندیۃ، کتاب الصلاۃ، الباب السادس عشر فی صلاۃ الجمعۃ، ۱/ ۱۴۹۔

www.dawateislami.net

میرے دودھ کے دانت گر رہے ہیں، میں اُن کا کیا کروں؟ (مدنی مُنّا، احمد رضا، کراچی)

جواب: آپ پانچ سال کے ہیں اور مَا شَآءَ اللہ چار وقت کی نماز پڑھ رہے ہیں، کوشش کریں اور پانچوں وقت کی نمازیں پڑھیں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کے گھر کا ماحول رات میں دیر سے سونے کا ہو اِس لئے فجر نہیں پڑھتے ہوں گے، تو آپ جلد سونے کی عادت بنائیں تاکہ نمازِ فجر بھی پڑھ لیں۔ یا ہو سکتا ہے کہ عشا سے پہلے نیند آ جاتی ہو اِس لئے عشا نہیں پڑھ پاتے ہوں گے، اگر ایسا ہے تو آپ کوشش کر کے تھوڑا اور جاگ لیا کریں اور عشا پڑھ کر سویا کریں۔ پانچ سال کے بچے پر اگرچہ نماز فرض نہیں لیکن والدین کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کو سات سال کی عمر سے نماز پڑھنے کی عادت ڈلوائیں اگر نہ پڑھیں تو پیار محبت سے سمجھائیں کہ بیٹا! نماز پڑھو! اللہ، اللہ کرو! مگر اِس کے لئے سختی نہ کریں۔

جسم سے جُدا ہونے والی چیزوں کو دفن کر دینا چاہئے

رہی بات دانت گرنے کی تو جو چیز جسم سے جدا ہوتی ہے چاہے وہ دانت ہو یا خون یا بال اُسے دفن کرنے کا حکم ہے[1] لہٰذا دانت کو بھی زمین میں کسی جگہ دفن کر دیں۔ اسے دفن کرنے کے لئے غسل و کفن دینے اور قبر بنانے کی ضرورت نہیں بلکہ ویسے ہی کسی گڑھے میں دبا دیں۔

نماز میں خشوع و خضوع کا کیا مطلب ہے؟

سوال: نماز میں خشوع و خضوع کا کیا مطلب ہے اور اِسے کیسے حاصل کیا جائے؟ (بشیر عطاری)

جواب: خشوع و خضوع سے متعلق "فیضانِ نماز"[2] کتاب میں پورا ایک باب ہے، اُس کا مُطالعہ کیجئے۔ نیز خشوع و خضوع کا مطلب یہ ہے کہ نماز پڑھتے ہوئے بدن پر عاجزانہ کیفیت طاری ہو، دِل میں بھی رِقّت ہو اور اِدھر اُدھر توجہ نہ

---

1 ……حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح، کتاب الصلاۃ، باب الجمعۃ، ص ٥٢٧۔

2 ……"فیضانِ نماز" یہ شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت حضرتِ علّامہ مولانا محمد الیاس عطار قادری رضوی دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی 600 صفحات پر مشتمل اپنی کتاب ہے، اِس کتاب میں آٹھ عُنوانات ہیں: (1) نماز پڑھنے کے ثَوابات (2) پانچ نمازوں کے فضائل (3) جماعت کے فضائل (4) مسجد کے فضائل (5) سجدے کے فضائل (6) خُشوع خُضوع سے نماز پڑھنے کے فضائل (7) نماز نہ پڑھنے کے عذابات (8) عاشقانِ نماز کی 86 حِکایات۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

بنے۔ خشوع و خضوع کی ایک تعریف یہ بھی ہے کہ نماز پڑھتے ہوئے نماز کے فرائض و سنتوں کے ساتھ ساتھ مستحبات کا خیال بھی رکھا جائے۔ یہ بھی دھیان رکھیں کہ نماز پڑھتے ہوئے اِدھر اُدھر کے خیالات نہ آئیں۔ یہ ذہن بنانا کہ ”میں اللہ پاک کو دیکھ رہا ہوں“ یہ بڑے رُتبے والے، اَخص الخواص لوگوں کا کام ہے، آپ یہ ذہن بنالیں کہ ”اللہ پاک مجھے دیکھ رہا ہے“ تو اِنْ شَآءَ اللہ نماز کے سارے مُعاملات خشوع و خضوع والے ہو جائیں گے۔ جیسے کوئی بڑا آدمی، اُستاد یا پیر صاحب ہمیں دیکھ رہے ہوں تو ہم خود کو کتنا سنبھال کر رکھتے ہیں کہ کسی وجہ سے کوئی غلط تأثر نہ جائے۔ جب اللہ پاک دیکھ رہا ہو تو اُس وقت بندے کو کتنا حساس ہونا چاہئے کہ کوئی ایسی حرکت نہ ہو جائے جو اللہ پاک کو ناپسند ہو۔ بہر حال نماز پڑھتے ہوئے ”اللہ پاک مجھے دیکھ رہا ہے“ یہ تصور نہ بھی کریں تو بھی اللہ پاک دیکھ رہا ہے، اُس سے کوئی بھی چیز چھپی ہوئی نہیں ہے۔

لوگوں میں اچھا کون ہے؟

سوال: یہ اِرشاد فرمایئے کہ لوگوں میں اچھا کون ہے؟[1]

جواب: اچھا وہ ہے جس سے رب راضی ہو اور اس کا اِیمان پر خاتمہ ہو، جو بُرے خاتمے سے بچ جائے اور جنّت میں داخل ہو تو وہ اچھا ہے۔ دُنیا میں تو بہت سارے لوگ اچھے لگ رہے ہوتے ہیں لیکن جو اللہ پاک کے نزدیک اچھا ہے وہی دَر حقیقت اچھا ہے۔[2]

❁❁❁

---

1 ...... یہ سُوال شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت کی طرف سے قائم کیا گیا ہے جبکہ جواب امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا عطا فرمودہ ہی ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیر اہلِ سنّت)

2 ...... ایک مَرتبہ حضورِ اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم منبرِ اقدس پر جلوہ فرما تھے کہ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ نے عرض کی: یَا رَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! لوگوں میں سب سے اچھا کون ہے؟ فرمایا: لوگوں میں سے وہ شخص سب سے اچھا ہے جو کثرت سے قرآنِ کریم کی تِلاوت کرے، زیادہ مُتّقی ہو، سب سے زیادہ نیکی کا حکم دینے اور بُرائی سے منع کرنے والا ہو اور سب سے زیادہ صِلَۂ رِحمی (یعنی رشتے داروں کے ساتھ اچھا برتاؤ) کرنے والا ہو۔ (مسند امام احمد، حدیث درۃ بنت ابی لھب، ۱۰/ ۴۰۲، حدیث: ۲۷۵۰۴)

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	کیسے معلوم ہو کہ بندے کا عمل اللہ پاک کے لئے ہے؟	15
سفر میں خوش حال اور دولت مند رہنے کا وظیفہ	1	اللہ پاک کی خفیہ تدبیر سے ڈرتے رہنا چاہئے	16
ہر نیک و جائز سفر کے لئے پڑھا جانے والا وظیفہ	2	شوہر اور سسرال والوں کے برتاؤ کے بارے میں پوچھا جائے تو...؟	16
بچّے کو حافظ و عالم بنانے کے لئے کیا طریقہ اِختیار کرنا چاہئے؟	2	فضول سوالات غیبتوں اور تہمتوں کے دروازے ہیں	17
علمی بات بتانے میں خود کو چھوٹا نہیں سمجھنا چاہئے	2	بے جا سوالات کرنے سے بچنا چاہئے	17
نابالغ کی نیکی مقبول ہے اور وہ ایصالِ ثواب کر سکتا ہے	3	شوہر کو بھی بیوی سے معافی مانگ لینی چاہئے	18
دو حریص کبھی آسودہ نہیں ہوتے	4	عاجزی کرنے والے کو اللہ پاک بلندی عطا فرماتا ہے	19
مال میں موجود عیب کی وَضاحت کرنے کی ایک صورت	4	پیر صاحب اِنتقال کر جائیں تو کیا بیعت ختم ہو جاتی ہے؟	19
ڈاکٹروں کا دوائیاں بکوانے کے لئے کمیشن لینا کیسا؟	5	قبر پر پاؤں رکھنا کیسا؟	19
ڈیوٹی پر لیٹ ہونے کا شرعی حکم	6	قبروں کو پھلانگنا منع ہے	20
غصہ دور کرنے کے طریقے	6	کورونا وائرس کی وَبا سے بچنے کیلئے عورتوں کا اذان دینا کیسا؟	21
غصہ دور کرنے کا تعویذ	7	کورونا وائرس کی وَبا سے بچنے کیلئے ریکارڈ شدہ اذان لگانا کیسا؟	21
قربانی کا جانور خریدنے کی اِحتیاطیں	7	عورتوں کا ہاف آستین والی قمیص پہن کر نماز پڑھنا کیسا؟	21
دھوکے باز بیوپاریوں کے مختلف حربے	8	چھوٹی بچیوں کو بھی تنگ کپڑے نہیں پہنانے چاہئیں	22
جانور کا کان، دُم یا چکی تہائی سے زیادہ کٹی ہو تو قربانی نہیں ہو گی	8	کیا سونے کی وجہ سے نماز قضا ہو جائے تو گناہ ملے گا؟	22
کعبہ شریف اور مقدس مقامات کے ماڈل بنانا کیسا؟	9	نعت خوانی کی وجہ سے کسی کو تکلیف نہ دیجئے	23
اسلامی بہنوں کو وٹس ایپ اسٹیٹس کیا لگانا چاہئے؟	10	محفل کروانے اور شریک ہونے والوں کے لیے دو اہم باتیں	23
کیا غیر محرم مرد و عورت ایک دوسرے سے بات کر سکتے ہیں؟	10	کسی بھی کام کی وجہ سے نماز کے خشوع و خضوع میں فرق نہیں آنا چاہیے	24
ضرورت کے وقت چیزیں مہنگی کر دینا کیسا؟	11	نماز پڑھنے کے بعد معلوم ہوا کہ کپڑا ناپاک تھا تو کیا حکم ہے؟	25
این جی اوز اپنے ملازمین کی تربیت کس طرح کریں؟	11	جمعہ کی پہلی اذان کے بعد مَردوں کو خرید و فروخت ناجائز ہے	25
دعوتِ اسلامی اور دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت	12	بچوں کو سات سال کی عمر سے نماز پڑھنے کی عادت ڈلوائیں	25
UK کے جیل خانہ جات میں دعوتِ اسلامی کا مدنی کام	12	جسم سے جُدا ہونے والی چیزوں کو دفن کر دینا چاہئے	26
قیدی دعوتِ اسلامی کا مبلغ کیسے بنا؟	13	نماز میں خشوع و خضوع کا کیا مطلب ہے؟	26
دعوتِ اسلامی قیدیوں کو نیک نمازی بنا رہی ہے	13	لوگوں میں اچھا کون ہے؟	27
دُنیا میں جو جیسا بوئے گا آخرت میں وہ ویسا ہی کاٹے گا	14	❁❁❁	❁

ماخذ و مراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	**مصنف / مؤلف / متوفی**	**مطبوعات**
بخاری	امام ابو عبدُ اللہ محمد بن اسماعیل بخاری، متوفی ۲۵۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۱۹ھ
مسلم	امام ابو الحسین مسلم بن حجاج قشیری، متوفی ۲۶۱ھ	دار الکتاب العربی بیروت ۱۴۲۷ھ
ترمذی	امام ابو عیسیٰ محمد بن عیسیٰ ترمذی، متوفی ۲۷۹ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
ابو داود	امام ابو داود سلیمان بن اشعث سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۱ھ
المسند	امام احمد بن محمد بن حنبل، متوفی ۲۴۱ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۱۴ھ
مسند ابی یعلی	ابو یعلیٰ احمد بن علی موصلی، متوفی ۳۰۷ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
مستدرک	امام ابو عبدُ اللہ محمد بن عبدُ اللہ حاکم نیشاپوری، متوفی ۴۰۵ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۱۸ھ
شعب الایمان	امام ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۱ھ
شرح السنۃ	امام ابو محمد حسین بن مسعود بغوی، متوفی ۵۱۶ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
الجامع الصغیر	امام ابو الفضل جلال الدین عبد الرحمٰن بن ابو بکر سیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۵ھ
المقاصد الحسنۃ	علامہ شیخ محمد عبد الرحمٰن سخاوی، متوفی ۹۰۲ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
طبقات ابن سعد	محمد بن سعد بن منیع الہاشمی البصری، متوفی ۲۳۰ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
اسد الغابۃ	ابو الحسن عز الدین علی بن محمد الجزری	دار احیاء التراث العربی بیروت
درمختار	علاؤالدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
رد المحتار	سید محمد امین ابن عابدین شامی، متوفی ۱۲۵۲ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح	علامہ احمد بن محمد بن اسماعیل طحطاوی، متوفی ۱۲۳۱ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
فتاویٰ ھندیۃ	ملا نظام الدین، متوفی ۱۱۶۱، وعلمائے ہند	دار الفکر بیروت ۱۴۱۱ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت	مفتی اعظم ہند محمد مصطفےٰ رضا خان، متوفی ۱۴۰۲ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۳۰ھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے **دعوتِ اسلامی** کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمائیے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے **مَدَنی قافلے** میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ”**غورو فکر**“ کے ذریعے **مَدَنی اِنعامات** کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمّے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ”**مَدَنی اِنعامات**“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”**مَدَنی قافلوں**“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔

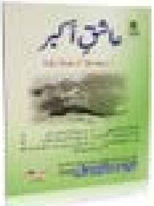

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92   0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net